

گواہان کے تحفظ کے ضمن میں "فیس لیس کورٹس" کے قیام کا مندرجہ

کراچی، یکم ستمبر 2014ء۔ ریٹرن پولیس افیس میں آئی جی سندھ غلام حیدر جہاںی کی زیر صدارت ایک اجلاس میں "فیس لیس کورٹس" کے جلد قیام کے خواہش سے پولیس سفارشات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دہشت گردی ایکٹ کے تحت درج مقدمات اور سٹیلن نوڈیت کے مقدمات میں گواہان کو تحفظ کی فراہمی کے ضمن میں فیس لیس کورٹس کے قیام کے منصوبے کا حکومتی اعلان بعد ازاں اس حوالے سے پیش رفت بھی ہوئی ہے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ گواہان اور انکے اہل خانہ کی زندگیوں کو ممکنہ لاحق خطرات کے باعث انتہائی ضروری ہوگا، ہیکہ ملزمان کو سزائیں دلوانے اور مقدمے کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے ججز، لفٹینی افسران اور پیروی کرنے والے وکلاء کو بھی تحفظ فراہم کیا جائے۔ مندرکہ فیس لیس کورٹس کے تحت تمام تر قانونی کارروائی کو پورے طور پر رکھا جائیگا اور ملزمان، مقدمات کے ججز، وکلاء، گواہان، اور یہاں تک کے لفٹینی افسران سے متعلق تفصیلات سے بھی لاعلم ہونگے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس قسم کا تجربہ امریکہ، برطانیہ، دیگر ممالک میں بھی انتہائی کامیاب رہا ہے اور اس کی وجہ سے ملزمان کو سزائیں دلوانے کی شرح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

اجلاس میں بالخصوص شعبہ لفٹینی سے وابستہ پولیس افسران و ایسٹابلیشمنٹ کو تحفظ فراہم کرنے کی سفارشات کا بھی جائزہ لیا گیا، جس کے تحت منتخب کردہ پولیس افسران میں نئے فیملی فلٹیں تعمیر کیے جائیں گے۔ بعد ازاں لفٹینی کے جانے والے ایسٹابلیشمنٹ جہاں کہ پولیس ایسٹابلیشمنٹ کے واقعے زیادہ برے ہیں ان میں رہائش دینے والے افسران اور جوانوں کو نئے اہل خانہ سمیت منتقل کرنا جائیگا۔ اس حوالے سے دی گئی دیگر سفارشات پر بھی آئی جی سندھ نے ضروری احکامات دیئے۔

پولیس کلب کراچی سے موبائل ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کیا جا رہا ہے

کراچی یکم ستمبر 2014ء۔ ایڈیشنل ایچی ڈیپوٹنٹ سب ڈیپوٹنٹ غلام قادر چھپو کی جانب سے ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے عمل میں سٹیبلوں کو سپورٹوں کی فراہمی کے سلسلے میں جاری ہدایات کے تناظر میں مؤرخہ 5 ستمبر 2014ء سے ڈیپوٹنٹ پولیس کراچی موبائل ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کا باقاعدہ آغاز پولیس کلب کراچی سے کر رہی ہے۔

پولیس ترجمان نے ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے خواہش مند تمام اہل خواتین و حضرات سے کہا ہے کہ مفاد و امور کے سلسلے میں جاری اقدامات میں ڈیپوٹنٹ پولیس کے ساتھ ہر ممکن تعاون و یقینی بنائی تاکہ ایسے اقدامات کو وسعت دیتے ہوئے سٹیبلوں کو آسانیاں فراہم کی جاسکیں۔

